وَمَنْ يَّقْنُتْ

پارہ 22

Dawrah e Qur’an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

وَمَنْ
اور جو کوئی

يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ
اطاعت کرے گی	تم میں سے

لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
اللہ کی	اور اس کے رسول کی

وَتَعْمَلْ	صَالِحًا
اور وہ عمل کرے گی	نیک

نُّؤْتِهَآ
ہم دیں گے اسے

اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ
اجر اس کا	دو بار

وَاَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا (31)
اور تیار کر رکھا ہے ہم نے	اس کے لیے	رزق	باعزت/عمدہ

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
اور قرار پکڑو — اپنے گھروں میں

وَلَا تَبَرَّجْنَ
اور نہ — تم اظہارِ زینت کرو

تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى
اظہارِ زینت — جاہلیت — پہلی کا

بغیر حاجت کے باہر نکلنے کی ممانعت

ازواج مطہرات کے لیے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کی خاص وصیت

عورتوں کے لیے ان کے گھر بہتر ہیں

ضرورت کے تحت باہر نکلنے کی اجازت

تعلیم و تعلم کے لیے گھر سے نکلنے کی اجازت

عورت کا زیب و زینت کے بغیر گھر سے نکلنا

بے موقع تبرج کی ممانعت

تبرج کرنے والیاں منافقات ہیں

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: تمہاری بدترین عورتیں وہ ہیں جو اپنی زیب و زینت کی نمائش کرنے والی اور اکڑ کر چلنے والی ہیں اور یہی عورتیں منافق ہیں السلسلۃ الصحیحۃ:1849

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (42)

اللہ کا ذکر آسان اور عظیم اجر پانے والا عمل

تمام چیزوں سے محبوب عمل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَكْبَرُ کہنا میرے نزدیک ہر اس چیز سے محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے

صحیح مسلم:7022

صبح و شام تسبیح کرنا افضل عمل

زبان پر ہلکے مگر میزان میں بھاری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن میزان میں بھاری ہیں اور رحمن کو محبوب ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیمِ

صحیح البخاری:6682

سبحان الله
الحمد لله
لا إله إلا الله
الله أكبر

سبحان الله وبحمده
سبحان الله العظيم

إِنَّ	اللّٰهَ	وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
بے شک	اللہ	اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِيِّ
صلاۃ/درود بھیجتے ہیں	نبی پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

صَلُّوْا	عَلَيْهِ
صلاۃ/درود بھیجو	آپ پر

وَسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿56﴾
اور سلام بھیجو	خوب سلام بھیجنا

إِنَّ اللَّـهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

اللہ کا درود بھیجنا

فرشتوں میں آپ کی تعریف کرتے ہیں

فرشتوں کا درود بھیجنا

برکت کی دعا کرتے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

نبیؐ کے احسان کے بدلے کرنے کے کام

نعمتِ ایمان

نبیؐ کے مشن کو آگے بڑھانا ← اتباعِ رسول

نبیؐ پر درود بھیجنا ← سلامتی کی دعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

© Alhuda International

مسنون درود

① صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

② اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

③ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

④ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

⑤ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ اَجْمَعِیْن

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں

ابن قیم الجوزیؒ کے بیان کردہ درود کے فضائل :

① اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرماں برداری حاصل ہوتی ہے

② درود پڑھنے میں فرشتوں کے عمل کے ساتھ مطابقت نصیب ہوتی ہے

③ ایک مرتبہ درود پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے دس رحمتیں عطا کی جاتیں ہیں

④ ایک مرتبہ درود پڑھنے سے دس درجات بلند ہو جاتے ہیں

⑤ ایک مرتبہ درود پڑھنے سے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں

⑥ ایک مرتبہ درود پڑھنے سے دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں

⑦ درود سے آغاز کرنے سے دعا شرف قبولیت حاصل کرتی ہے

⑧ درود پڑھنے سے روز قیامت شفاعت رسولؐ کی سعادت نصیب ہو گی

⑨ درود گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے

⑩ درود انسان کے غم والم کا مداوا بن جاتا ہے

⑪ تنگ دست کے لئے درود صدقہ کے قائم مقام ہے

⑫ درود انسانی ضروریات پوری ہونے کا بہترین ذریعہ ہے

⑬ درود پڑھنے والوں کو رحمت الٰہی اور فرشتوں کی دعا نصیب ہوتی ہے

⑭ درود تزکیہ نفس کا باعث ہے

⑮ موت سے پہلے بندہ کو جنت کی بشارت مل جانے کا سبب ہے

⑯ قیامت کی ہولناکیوں سے نجات مل جاتی ہے

⑰ مجلس درود سے پاکیزہ ہو جاتی ہے اور روزِ قیامت ایسی محفل باعث حسرت نہیں ہو گی

⑱ درود سے فقروفاقہ ختم ہو جاتا ہے

⑲ درود پڑھنے والے کو بخل سے نجات مل جاتی ہے

⑳ درود پڑھنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بد دعا سے بندہ محفوظ ہو جاتا ہے

يَآاَيُّهَا النَّبِيُّ

اے نبی

قُلْ

کہہ دیجیے

لِّاَزْوَاجِكَ

اپنی بیویوں سے

وَ بَنٰتِكَ

اور اپنی بیٹیوں سے

وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور عورتوں سے مومنوں کی

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ

کہ وہ لٹکا لیں اپنے اوپر اپنی چادروں میں سے

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

یہ قریب تر ہے

اَنْ يُّعْرَفْنَ

کہ وہ پہچان لی جائیں

فَلَا يُؤْذَيْنَ

پھر نہ وہ ایذا دی جائیں

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (59)

اور ہے اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا

ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى

یہ قریب تر ہے

اَنۡ يُّعۡرَفۡنَ

کہ وہ پہچان لی جائیں

فَلَا يُؤۡذَيۡنَ

پھر نہ وہ ایذا دی جائیں

مسلمان کے طور پر پہچانی جائیں

اذیت پہنچانے والوں سے بچ سکیں

پردہ عورت کے لئے حفاظت کا ذریعہ ہے

وَلَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ
اور البتہ تحقیق	سچ کر دکھایا	ان پر

اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ
ابلیس نے	گمان اپنا

فَاتَّبَعُوْهُ
تو انہوں نے پیروی کی اس کی

اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑳
سوائے	ایک گروہ کے	مومنوں میں سے

ابلیس کا گمان اور انسان کا اس کی اطاعت کر کے اس کو سچ کر دکھانا

شیطان کا بات دل میں ڈالنا اور انسان کا مان لینا

آرزوئیں دلانا شیطان کا دھوکہ

حسن کہتے ہیں کہ شیطان نے ان پر نہ تو تلوار لہرائی اور نہ ہی لاٹھی برسائی۔
صرف ان سے وعدہ کیا اور ان کو آرزویں دلائیں تو وہ دھوکے میں پڑ گئے
البغوي

قُلْ
کہہ دیجیے

اِنَّ | رَبِّيْ
بے شک | رب میرا

يَبْسُطُ | الرِّزْقَ
وہ پھیلا دیتا ہے | رزق

لِمَنْ | يَّشَآءُ | مِنْ عِبَادِهٖ
جس کے لیے | وہ چاہتا ہے | اپنے بندوں میں سے

وَيَقْدِرُ | لَهٗ
اور وہ تنگ کر دیتا ہے | اس کے لیے

وَمَآ | اَنْفَقْتُمْ | مِّنْ شَيْءٍ
اور جو | تم خرچ کرتے ہو | کچھ بھی

فَهُوَ | يُخْلِفُهٗ
تو وہ | وہ بدلہ دیتا ہے اس کا

وَهُوَ | خَيْرُ | الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾
اور وہ | بہتر ہے | سب رزق دینے والوں میں

خرچ کرنے پر مختلف طریقوں سے بدلہ

کبھی اللہ خرچ کرنے کے عوض میں اس جیسا دے دیتا ہے یا
کبھی اس سے بھی زیادہ دے دیتا ہے

اور کبھی اللہ اس کے عوض میں ثواب دیتا
ہے اور کبھی اسے آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیتا ہے

ابن عاشور

خرچ کرنے سے اس کا متبادل ملنا

صدقہ قیامت کے دن کی گرمی سے
نجات کا باعث

خرچ کرنے سے مزید ملنا

صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صدقہ مال کو کم نہیں کرتا

صحیح مسلم: 6757

إِنَّ	الَّذِيْنَ
بے شک	وہ جو

يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی

وَ اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز

وَ اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
اور وہ خرچ کرتے ہیں	اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے انہیں

سِرًّا	وَّ عَلَانِيَةً
پوشیدہ	اور علانیہ

يَّرْجُوْنَ	تِجَارَةً	لَّنْ	تَبُوْرَ (29)
وہ امید رکھتے ہیں	ایسی تجارت کی	ہرگز نہ	وہ تباہ ہوگی

- صرف تلاوت کرنا بھی باعث اجر
- سفارشی بن کر آنا

- عزت کا تاج اور لباس پہنانا
- قرآن کے دل کی بہار اور غم دور کرنے کا ذریعہ بننے کی دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ
فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ
نَفْسَكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ
فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي
وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي

دنیا میں ایمان والوں کے غم
↓
دلوں کی حالت

الْحَزَن

- جہنم میں گرنے کا غم
- موت کا غم
- اس بات کا غم کہ انہیں یہ نہیں پتہ کہ اللہ ان کے ساتھ کیا معاملہ کرے گا
  کیا بنے گا ہمارا ؟
  کیا ہماری نیکیاں قبول ہونگی ؟
- گناہوں اور برائیوں کا غم
- نیکیوں کے ضائع ہونے کا خوف

يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا
يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ
مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ
فِيْهَا وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ
وَ مِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ
بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ۔

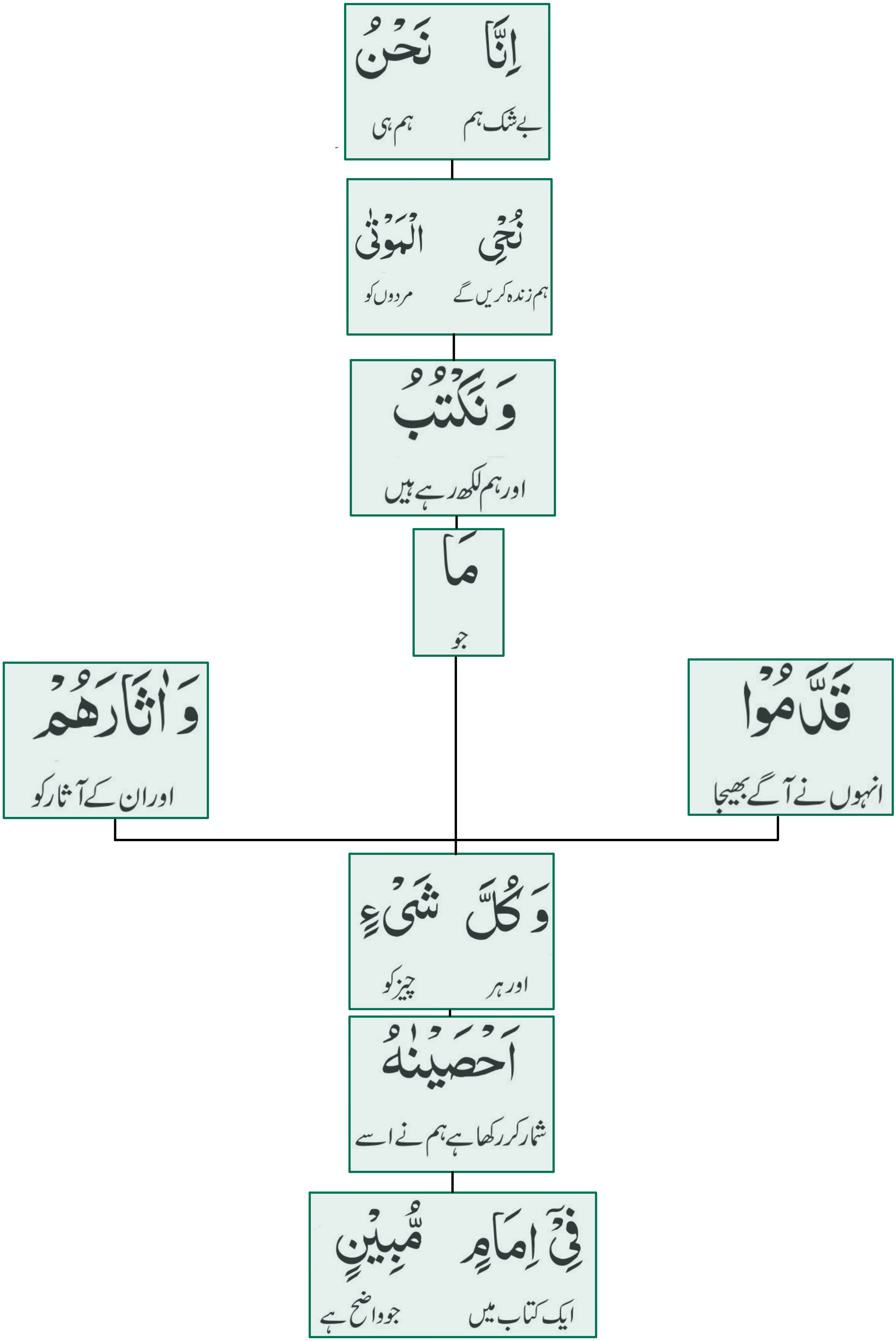
إِنَّا
نَحْنُ
بے شک ہم
ہم ہی
نُحْيِ
الْمَوْتٰى
ہم زندہ کریں گے
مردوں کو
وَنَكْتُبُ
اور ہم لکھ رہے ہیں
مَا
جو
قَدَّمُوا
انہوں نے آگے بھیجا
وَاٰثَارَهُمْ
اور ان کے آثار کو
وَكُلَّ
شَيْءٍ
اور ہر
چیز کو
اَحْصَيْنٰهُ
شمار کر رکھا ہے ہم نے اسے
فِيْٓ
اِمَامٍ
مُّبِيْنٍ
ایک کتاب میں
جو واضح ہے

پارہ 22 کے اہم نکات

1. انسان کی نحوست اس کے گناہوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔
2. علم کو اگلی نسلوں تک بھی پہنچانا چاہیے، یہ والدین کی ذمہ داری ہوتی ہے۔
3. قرآن دل کی بہار اور غم دور کرنے کا ذریعہ ہے۔
4. ناشکری نعمتوں کی ہلاکت کا باعث بنتی ہے۔
5. اللہ کے احکامات اور نبی ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے دلوں میں گھٹن نہیں ہونی چاہیے۔
6. قیامت کے دن ہر انسان اپنے صدقے کے سایے میں ہو گا۔
7. اذکار کو اعمال اوپر لے کر جاتے ہیں۔
8. ایمان کا ہونا اللہ سبحانہ وتعالی کا بہت بڑا فضل ہے۔
9. ذکر کی کثرت بخشش اور اجر بڑھانے کا ذریعہ ہے۔
10. غصے میں نکلے ہوئے الفاظ انسان کے لیے شرمندگی کا باعث بنتے ہیں۔
11. سورۃ الاحزاب کے احکامات فرض کا درجہ رکھتے ہیں ان کو سمجھنا اور عمل کرنا ضروری ہے۔
12. حجاب دلوں کی پاکیزگی کے لیے ہے۔
13. اگر زبان درست ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دل میں درستگی ہے۔
14. دورد کی کثرت کرنی چاہیے یعنی ساری دعاؤں کو کافی ہو جاتا ہے۔
15. ظاہری اور باطنی دونوں طرح کی نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
16. اصل علم وہ ہے جس سے اللہ کی خشیت پیدا ہو دل میں اللہ کا خوف پیدا ہو۔
17. ناشکری نعمتوں کی ہلاکت کا باعث بنتی ہے۔
18. منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں ہوتا اس پر حقیقی بیٹوں والے احکامات لاگو نہیں ہوتے۔

پارہ 22 ومن یقنت

اہل بیت رسول: عام نہیں رہنما خواتین ہو، نبی کی بیویاں ہو، ضرورت کی معروف بات کرو، گھروں میں رہو، تبرج یعنی اظہار زینت کے ساتھ نہ نکلو، نماز قائم کرو، زکوۃ دو، اللہ اور رسول کی اطاعت کروتا کہ پاکیزگی حاصل ہو۔

پڑھنا پڑھانا: بہترین کام جس کا حکم ازواج نبی کو دیا گیا۔ کتاب اللہ اور حکمت کی باتیں دوسروں کو سکھاتے رہیں۔ جس نیت اور ارادے سے کام ہو گا وہ اللہ کے علم میں ہے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا

صالح معاشرے کے افراد: مسلمان، مومن، فرماں بردار، سچے، صابر، خاشع، صدقہ دینے والے، روزہ رکھنے والے، شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے، کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے۔

ذکر کی کثرت: بخشش اور اجر کا ذریعہ، مفردون یعنی بہت زیادہ ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں سبقت لے گئے۔

زیدؓ و زینبؓ: ذہنی ہم آہنگی نہ ہونے کی وجہ سے دونوں کا نباہ نہ ہو سکا تو نکاح ختم ہو گیا۔

لے پالک: حقیقی بیٹے کی طرح نہیں ہوتا اس لیے اللہ نے نبی ﷺ کا نکاح زینبؓ سے کر دیا۔ غلط معاشرتی رسموں کو لوگوں کے ڈر سے پکڑے رکھنے کے بجائے اللہ کے ڈر سے چھوڑ دینا چاہیے وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ

خاتم النبیین: آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں البتہ جھوٹے کذاب ہوں گے اس لیے سچے نبی کا اقرار اور جھوٹے نبی کا انکار ضروری ہے۔

نبی ﷺ کی حیثیتیں: شاہد، مبشر، نذیر، داعی الی اللہ، سراج منیر۔

تعدد ازواج: نبی ﷺ کے نکاح اللہ کے حکم سے کسی نہ کسی حکمت کے تحت ہوئے اس لیے کسی کو اعتراض کا حق نہیں۔

دعوت کے آداب: بلانے پر جاؤ، دعوت ختم ہوتے ہی رخصت ہو جاؤ، غیر ضروری بیٹھے نہ رہو۔

حجاب کی اوٹ: خواتین سے پردے کے پیچھے سے معاملہ کرو ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ شوہر کی عدم موجودگی میں نبی ﷺ نے خواتین کے پاس اکیلے جانے سے منع کیا البتہ محرم رشتے اس سے مستثنیٰ ہیں۔

درود و سلام: اہل ایمان نبی ﷺ پر درود و سلام بھیج کر اللہ کی رحمت و سلامتی حاصل کریں۔

اذیت دینا: اہل ایمان کو باتوں کے ذریعے اذیت دینے والوں کو جھلانے کا عذاب ملے گا۔

پردہ: تمام مومن خواتین کو حکم دیا جا رہا ہے کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے اوپر لٹکا لیا کریں تا کہ وہ مسلمان کے طور پر پہچانی جائیں اور اذیت پہنچانے والوں سے بچ سکیں۔ پردہ عورت کے لیے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

قول سدید: سیدھی اور درست بات کرو تا کہ تمہارے اعمال کی اصلاح ہو اور گناہ بخش دیے جائیں۔

بار امانت: دین امانت ہے جس میں کوتاہی پر منافق و مشرک کو عذاب ملے گا اور ادیگی پر مومن کی بخشش ہو گی۔

شکر گزاری: داؤدؑ اور سلیمانؑ اللہ کا فضل پا کر اس کے شکر گزار بندے بنے۔ بندۂ مومن سے یہی شکر گزاری مطلوب ہے۔

ناشکری قوم: سبا نے ناشکری کی تو بند توڑ سیلاب کے ذریعے دونوں باغ تباہ کر دیئے گئے۔

مال و اولاد: اسی وقت اللہ کے قرب کا ذریعہ ہیں جب ایمان اور عمل صالح کے ساتھ ہوں۔

رزق کی کشادگی و تنگی: اللہ کے اختیار میں ہے اس لیے زیادہ والے کو اکڑنا نہیں چاہیے اور کم والے کو بگڑنا نہیں چاہیے۔

فرشتے: اللہ کی تخلیق ہیں جن کے کئی پر ہوتے ہیں، جبرئیلؑ کے چھ سو پر تھے۔ اللہ جس کو جیسا چاہے بنائے۔

رحمت کی کنجیاں: اللہ کے پاس ہیں، کوئی روکنے والا نہیں اس لیے ہر غم میں اسے پکارو۔

شیطان: کھلا دشمن ہے، اسے دشمن سمجھو اور جہنم کی طرف بلانے والی اسکی چالوں کو سمجھو۔

گناہ پر مطمئن: اپنے غلط کام کو اچھا سمجھنا بڑی گمراہی ہے يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْب ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِيْنِكَ

مختلف رنگ: ایک پانی سے مختلف رنگوں کے پھل، پہاڑ، انسان، جانور، مویشی پیدا کیے۔

عالم بندے: اللہ سے ڈرتے ہیں۔ حامل قرآن رونے والا، بردبار، غمگین، سمجھ بوجھ والا اور کم گو ہو، شور شرابہ کرنے والا نہ ہو۔

وارث کتاب: تین طرح کے ہیں: نفس پر ظلم کرنے والے، درمیانی راہ چلنے والے، نیکیوں میں سبقت کرنے والے

نامۂ اعمال: دنیا میں کیے ہوئے کاموں اور پیچھے چھوڑ جانے والے آثار پر مشتمل ہو گا خواہ اچھے ہوں یا برے۔

آئیے اللہ کے احکامات کی پابندی کر کے نامہ اعمال میں بہتری لانے کی کوشش کریں۔۔